دعـــــاء الورد اللَّطيف والرُّقية الشرعية

وردِ لطیف اور شرعی رقیہ

منیرہ سیاف عامر آل خشیل

وردِ لطیف اور شرعی رقیہ

یہ کتاب اللہ کے لیے وقف ہے

مقدمہ

اللہ رب العالمین کے لیے بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت حمد وثنا ہے، اور درود وسلام ہو ہمارے نبی محمد ﷺ، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر۔ اما بعد:

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ ذِكۡرٗا كَثِيرٗا٤١﴾

”مسلمانو! اللہ کا ذکر بہت زیادہ کرو۔“

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَٱلذَّٰكِرِينَ ٱللَّهَ كَثِيرٗا وَٱلذَّٰكِرَٰتِ أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُم مَّغۡفِرَةٗ وَأَجۡرًا عَظِيمٗا٣٥﴾

”بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں، ان (سب) کے لیے اللہ نے (وسیع) مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔“

یقینًا اللہ عز وجل کا ذکر بہترین اور عظیم ترین اعمال میں سے ہے؛ اسی لیے میں نے اس کتاب میں ذکر، دعا اور شرعی رقیہ کے ذریعے علاج کو کتاب وسنت سے جمع کیا ہے؛ تاکہ یہ سب کے لیے آسان اور سہل ہو۔

میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمِ اعظم کے وسیلے سے دعا گو ہوں کہ وہ اس عمل کو خالص اپنی رضا کے حصول کا ذریعہ بنائے، اسے ہر پڑھنے والے، شائع کرنے والے اور اس کی نشر واشاعت میں حصہ لینے والے کے لیے باعثِ نفع بنائے، اور اس کا اجر وثواب مجھے، میرے والدین، میرے بھائی بہنوں، میرے شوہر، میری اولاد اور تمام مسلمانوں کو عطا فرمائے۔

آپ کی دینی بہن

منیرہ سیاف عامر آل خشیل

تحریر کردہ: ماہِ رمضان

١٤٤٣ھ

پہلی فصل

وردِ لطیف

صبح وشام کے اذکار

سورۂ فاتحہ سات مرتبہ

﴿بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ
ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ٤ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ٥ ٱهۡدِنَا
ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بدلے کے دن (قیامت) کا مالک ہے۔

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔“

[سورۃ الفاتحة: 1-7]۔

سورۂ بقرہ کی پہلی پانچ آیات کی تلاوت:

﴿الٓمٓ ١ ذَٰلِكَ ٱلۡكِتَٰبُ لَا رَيۡبَۛ فِيهِۛ هُدٗى لِّلۡمُتَّقِينَ ٢ ٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡغَيۡبِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ ٣ وَٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبۡلِكَ وَبِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ ٤ أُوْلَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدٗى مِّن رَّبِّهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ٥﴾

”الم، اس کتاب کے اللہ کی کتاب ہونے میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔

جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔“

[سورۃ البقرۃ: 1-5]۔

آیت الکرسی:

﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥﴾

”اللہ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین وآسمان کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے، وہ اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔“

[سورة البقرة : 255]

-

﴿ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّن رُّسُلِهِۦۚ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ ٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَاتَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا

وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ
﴿٢٨٦﴾

”رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انھوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لیے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔“ [سورة البقرة : 285-286]۔ ایک مرتبہ۔

-

﴿قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ٢ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ٣ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ٤﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔

اللہ بے نیاز ہے۔

نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔“ [سورۃ الإخلاص: 1-4] تین مرتبہ۔

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ ١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِي ٱلۡعُقَدِ ٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔

اور گرہ (لگا کر) ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی۔

اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔“

[سورۃ الفلق: 1-5]۔ تین مرتبہ۔

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ٢ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ٣ مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ٤ ٱلَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ ٱلنَّاسِ ٥ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ٦﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔

لوگوں کے مالک کی۔

لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)۔

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

(خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔

[سورة الناس: 1-6]۔ تین مرتبہ۔

﴿أَفَحَسِبۡتُمۡ أَنَّمَا خَلَقۡنَٰكُمۡ عَبَثٗا وَأَنَّكُمۡ إِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُونَ ١١٥ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡكَرِيمِ ١١٦ وَمَن يَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرۡهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡكَٰفِرُونَ ١١٧ وَقُل رَّبِّ ٱغۡفِرۡ وَٱرۡحَمۡ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ١١٨﴾

”کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمھیں یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

اللہ سچا بادشاہ ہے، وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے۔

جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔

اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔“

[سورة المؤمنون: 115-118]۔

﴿وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنۡ هَمَزَٰتِ ٱلشَّيَٰطِينِ ٩٧ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحۡضُرُونِ ٩٨﴾

”اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔“

[سورة المؤمنون: 97-98]۔ تین مرتبہ

﴿فَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمۡسُونَ وَحِينَ تُصۡبِحُونَ١٧ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَعَشِيّٗا وَحِينَ تُظۡهِرُونَ١٨ يُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّ وَيُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ وَكَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ١٩﴾

”پس اللہ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب صبح کرو۔

تمام تعریفوں کے لائق آسمان وزمین میں صرف وہی ہے، تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت بھی (اس کی پاکیزگی بیان کرو)۔

(وہی) زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔“

[سورة الروم: 17 - 18]۔

﴿هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِۖ هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ٢٢ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلۡمُؤۡمِنُ ٱلۡمُهَيۡمِنُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡجَبَّارُ ٱلۡمُتَكَبِّرُۚ سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٢٣ هُوَ ٱللَّهُ ٱلۡخَٰلِقُ ٱلۡبَارِئُ ٱلۡمُصَوِّرُۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٢٤﴾

”وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، چھپے کھلے کا جاننے والا، مہربان اور رحم کرنے والا۔

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے

والا، نگہبان، غالب وزور آور اور بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنھیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، بنانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو خواہ زمین میں، اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔“

[الحشر: 22 - 23]۔

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔“

”اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں، تیرے ہی بندے اور تیری ہی بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علمِ غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآنِ مجید کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنادے اور میرے لیے ہر بیماری اور تکلیف

سے شفا، اور اسے تیری طرف اور نعمتوں والی جنتوں کی طرف لے جانے والا میرا رہنما بنا دے"۔[1]

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے"۔ (صبح و شام سات مرتبہ)[2]۔

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔" (تین مرتبہ)

"میں اللہ عظیم کی ذات کی پناہ میں آتا ہوں جس سے بڑھ کر کوئی چیز عظیم نہیں، میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی برا آگے نہیں گزر سکتا، اللہ تعالیٰ کے ان تمام بہترین ناموں کی پناہ میں آتا ہوں جنھیں میں جانتا ہوں اور جنھیں میں نہیں جانتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا، پھیلایا اور وجود عطا کیا، ہر اس شریر کے شر سے جس کے شر کی میں طاقت نہیں رکھتا، اور ہر اس شریر کے شر سے جس کی پیشانی

---

[1] مسند احمد، حدیث نمبر: 3712، یہ الفاظ مسندِ احمد کے ہیں، صحیح ابن حبان، حدیث نمبر: 972، اسے طبرانی: 210/10، حدیث نمبر: 10352، نے تھوڑے الفاظ کے اختلاف کے ساتھ روایت کیا ہے، نیز ملاحظہ کیجیے: السلسلة الصحيحة للالبانی، حدیث نمبر: 199۔

[2] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 4564۔

اے میرے رب! تُو نے پکڑ رکھی ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔‘‘[1]

’’ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک (بادشاہت) نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو آج کے بعد آنے والا ہے اور میں آج کے دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور آج کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔‘‘[2]

’’اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی، تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔‘‘

---

1 صحیح بخاری، حدیث نمبر: 3371۔

2 صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2723۔

اور جب شام ہوتی تو آپ فرماتے: ”اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں ہم صبح کریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک (بادشاہت) نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے آج کے دن کی بہتری، اس کی فتح و نصرت، اس کی برکت، اس کا نور اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں، اور میں آج کے دن کے شر اور آج کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

”ہم نے فطرتِ اسلام اور کلمۂ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام، جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“[1]

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ

[1] مسند احمد، حدیث نمبر: 15367، السنن الکبری للنسائی: 9745۔

محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“[1] (چار مرتبہ)۔

”اے اللہ! میں نے تیری نعمت، عافیت اور ستر پوشی کے ساتھ صبح کی، چنانچہ تو میرے اوپر اپنی نعمت، عافیت اور ستر پوشی کو دنیا وآخرت میں مکمل فرما۔“[2] (تین مرتبہ)

”اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“[3]

”اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں، ایسی تعریف جو تیرے چہرے کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے شایانِ شان ہے۔“[4] (تین مرتبہ)۔

”میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔“[5] (تین مرتبہ)۔

---

1 سنن ابی داؤد، حدیث نمبر: 5069۔
2 عمل الیوم واللیلة لابن سنی، حدیث نمبر: 55، نیز دیکھیے: السلسلة الضعیفة للالبانی، حدیث نمبر: 6070۔
3 سنن ابی داود، حدیث نمبر: 5073۔
4 ضعیف الترغیب از شیخ البانی، حدیث نمبر: 961۔
5 سنن ابی داود، حدیث نمبر: 1529۔

”اے زندۂ جاوید! اے قائم ودائم! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عزت والے! تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور نہ ہی اپنی مخلوق میں سے کسی کے سپرد کرنا، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔“[1]

”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔“[2]

”اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجزی اور کاہلی سے، بزدلی اور بخیلی سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔“[3]

---

1 اسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔
2 سنن ابی داود، حدیث نمبر: 5067۔
3 سنن ابی داود، باب الاستعاذۃ، حدیث نمبر: 1541۔

”اے اللہ! میں برص، کوڑھ اور تمام بری (خطرناک) بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے؛ جو میں نے سنجیدگی سے کیے اور جو مذاق میں کیے، جو غلطی سے کیے اور جو جان بوجھ کر کیے، اور یہ سارے (عیوب) مجھ میں ہیں۔“[1]

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دین، دنیا اور آخرت میں معافی، عافیت اور دائمی سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل وعیال اور مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو دور کر دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے، اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“[2]

”اے اللہ! میں تجھ سے ناگہانی خیر کا سوال کرتا ہوں اور ناگہانی شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

---

[1] سنن ابی داود، حدیث نمبر: 1554، مسند احمد، حدیث نمبر: 13027، مذکورہ الفاظ انہی دونوں کے روایت کردہ ہیں، نیز دیکھیں: سنن نسائی، حدیث نمبر: 5493۔

[2] صحیح سنن ابی داؤد: 3/957۔

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما، مجھے میری سماعت میں عافیت عطا فرما، اور مجھے میری بصارت میں عافیت عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔“[1]۔ (تین مرتبہ)

”اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔“[2]۔ (تین مرتبہ)

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے برابر۔“[3]۔ (تین مرتبہ)

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں، اور زمینوں کے رب اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیطانوں کے رب اور ان (لوگوں) کے جن کو انھوں نے گمراہ کیا، تو اپنی تمام مخلوقات کے شر سے میرا پناہ دہندہ بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تو پاک ہے

---

[1] سنن ابی داود، حدیث نمبر: 5090۔
[2] سنن ابی داؤد، حدیث نمبر: 5090۔
[3] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6405۔

اے میرے رب! تیری پناہ مضبوط ہے، تیری تعریف عظیم ہے، تیرے نام مقدس ہیں اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔"

"اے میرے رب! مجھے آگ (جہنم) سے بچا۔" (سات مرتبہ) "اے میرے رب! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔"[1]

"اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد وپیمان اور وعدے پر قائم ہوں، میں اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہذا تو مجھے معاف کردے، حقیقت یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔"[2]

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے

---

[1] مسندِ احمد، حدیث نمبر: 17362، سنن ابی داود، حدیث نمبر: 5079۔

[2] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6306۔

اور مجھ پر رحم فرما، یقینًا تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔“[1]

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے"۔[2] (تین مرتبہ)

”اللہ کے نام سے جو بڑی شان والا، عظیم سلطنت والا، مضبوط دلیل والا اور مطلق قدرت والا ہے۔ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ میں ہر شیطان، انسان اور جن سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

”اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے، اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر نام ہے، اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی تکلیف نقصان نہیں دیتی، اللہ کے نام سے جو کافی ہے، اللہ کے نام سے جو عافیت دینے والا ہے، اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے، اللہ کے نام سے میری جان اور میرے دین پر، اللہ کے نام سے میرے اہل و عیال

---

1 سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3531۔

2 سنن ابی داؤد، حدیث نمبر: 5088، سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3388۔

اور میرے مال پر، اللہ کے نام سے ہر اس چیز پر جو میرے رب نے مجھے عطا کیا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز سے جس سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، تیری پناہ مضبوط ہے، تیری تعریف عظیم ہے، تیرے نام پاک ہیں اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔"[1]

"اے اللہ! آسمانوں کے رب! زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تیری گرفت میں ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، اور تو ہی باطن ہے، تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، مجھ سے میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔"

---

1 الشمائل الکبری: 180/2

”میں اپنا دین، اپنی جان، اپنی امانت، اپنا آخری عمل، اپنا گھر، اپنے اہل وعیال، اپنا مال اور اللہ کی مجھ پر کی ہوئی تمام نعمتوں کو اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ میں اپنی جان، اپنے والدین، اپنے بھائی بہنوں، اپنی اولاد، اپنے دین، اپنے مال اور اپنے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

”اے اللہ! میں تیری نعمت کے زوال سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پھر جانے سے، تیری ناگہانی گرفت سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“[1]

”اے اللہ، میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں آزمائش کی سختی سے، بدبختی کے گھیر لینے سے، برے فیصلے سے، دشمنوں کے خوش ہونے سے، امید کے ٹوٹ جانے سے، لاعلاج بیماری سے اور نوازش کے بعد محرومی سے“۔

”اے اللہ! میں نے اپنا یہ دن خالص تیری رضا کے لیے وقف کیا ہے، چنانچہ اسے میرے لیے آسان فرما دے، اس میں میرے لیے برکت عطا فرما، اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔ اے اللہ! مجھے وہ دکھا جو

---

[1] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2739۔

تجھے راضی کرے، مجھے وہ سنا جو تجھے راضی کرے، مجھ سے وہ کہلوا جو تجھے راضی کرے اور مجھے اپنی اطاعت میں استعمال فرما۔‘‘

’’اے اللہ، میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور مجھے وہاں سے رزق عطا فرما جہاں سے مجھے گمان بھی نہ ہو، ایسا حلال رزق جس سے میں راضی ہو جاؤں۔‘‘

’’اے اللہ! میں اپنے گھر کو زنا، جھوٹ اور فساد وبگاڑ سے (حفاظت کے لیے) تیری سپردگی میں دیتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گھر کی؛ اس کے شروع سے آخر تک اور اس کے اوپر سے نیچے تک حفاظت فرما، اور اس سے ہر قسم کے حرام کو دور رکھ۔ اے اللہ! مجھے اس سے عزت کے ساتھ نکال اور اس میں زیادہ عزت کے ساتھ واپس لوٹا، اور ہمارے لیے اس میں ہمارے دین ودنیا کی سعادت رکھ دے۔‘‘

’’اے اللہ! میں تیرے سپرد کرتا ہوں ہر وہ چیز جو تو نے مجھے رزق کے طور پر دی اور عطا فرمائی، چنانچہ تو اپنی تمام مخلوق کے شر سے اس کی حفاظت فرما، اور میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما، اے وہ ذات جس کے ہاں امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔‘‘

’’اے اللہ! میرے اس دن کی ابتدا کو بھلائی، اس کے درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو

کامیابی سے بھر دے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے دن سے جس کی ابتدا گھبراہٹ، جس کا درمیانی حصہ بے چینی اور جس کا آخری حصہ تکلیف (سے عبارت) ہو۔“

”اے اللہ! تو نے مجھے پیدا فرمایا اور تو ہی مجھے ہدایت دیتا ہے، تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور تو ہی مجھے پلاتا ہے، تو ہی مجھے موت دے گا اور تو ہی مجھے زندہ کرے گا۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں نے تجھ ہی پر توکل کیا اور تو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ جو اللہ چاہتا ہے، وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا، وہ نہیں ہوتا۔ گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلندی و عظمت والا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر رکھا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اس جاندار کے شر سے جس کی پیشانی تیری گرفت میں ہے۔ بے شک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔“

”اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ، اور اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔“[1]

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر، یقیناً تو قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔“

جامع دعا

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود چیزوں کا رب ہے، اور تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود چیزوں کو تھامنے والا ہے، اور تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود چیزوں کا نور ہے۔ تو حق ہے، تیرا فرمان حق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، جنت برحق ہے، دوزخ برحق ہے، انبیاء برحق ہیں، اور محمد ﷺ برحق ہیں۔“

[1] مسند احمد، حدیث نمبر: 24604۔

”اے اللہ! تو ہی سب سے زیادہ ذکر کیے جانے کا حقدار ہے، تو ہی سب سے زیادہ عبادت کیے جانے کا حقدار ہے۔ تو ہی سب سے بڑا مدد گار ہے جس سے مدد طلب کی جائے، تو ہی سب سے مہربان مالک ہے، تو ہی سب سے بڑا سخی ہے جس سے سوال کیا جائے، تو ہی سب سے زیادہ کشادہ دلی سے عطا کرنے والا ہے۔ تو ہی بادشاہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور تو یکتا ہے، تیرا کوئی ہمسر نہیں۔ تیری ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، تیری اطاعت صرف تیرے ہی اذن سے کی جاتی ہے، تیری نافرمانی تیرے علم کے بغیر نہیں ہوتی، تیری اطاعت کی جائے تو تو قدردانی فرماتا ہے، اور تیری نافرمانی کی جائے تو تو معاف فرما دیتا ہے۔ تو سب سے قریب گواہ اور سب سے نزدیک نگہبان ہے۔ تو دلوں کے درمیان حائل ہے، تو نے پیشانیوں کو تھام رکھا ہے، اعمال قلمبند کر لیے ہیں اور (زندگی کی) مدتیں لکھ دی ہیں۔ دل تیرے سامنے کھلے ہیں اور راز تیرے نزدیک عیاں ہے۔ حلال وہی ہے جسے تو نے حلال ٹھہرایا، اور حرام وہی ہے جسے تو نے حرام ٹھہرایا۔ دین وہی ہے جو تو نے مقرر فرمایا، اور حکم وہی ہے جس کا تو فیصلہ فرما دے۔ مخلوق تیری ہی مخلوق ہے، اور بندے تیرے ہی بندے ہیں۔ تو اللہ ہے، نہایت شفیق، بے حد رحم والا۔ میں تجھ سے تیرے چہرے کے اس نور کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

جس سے آسمان اور زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تیرا ہے اور تجھ سے مانگنے والوں کے حق کے واسطے سے کہ تو اپنی رحمت سے مجھے قبول فرما لے اور اپنی قدرت سے مجھے آگ سے پناہ دے۔“

”اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، سارا شکر تیرے ہی لیے ہے، اور ہر معاملہ، خواہ ظاہر ہو یا پوشیدہ، تیری ہی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ تو ہی حمد کے لائق ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

”اے میرے رب! میرے تمام گزشتہ گناہوں کو بخش دے، میری بقیہ عمر میں مجھے (گناہوں سے) بچا اور مجھے ایسا پاکیزہ عمل عطا فرما جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے۔“

”اے اللہ! ہمارے تمام معاملوں کو حسنِ انجام عطا فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔“

”اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔“

”اے اللہ! مجھے سچا ایمان عطا فرما، ایسا یقین عطا کر جس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت سے نواز جس سے میں دنیا اور آخرت میں تیری عزت وکرامت کا شرف حاصل کر سکوں۔“

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری ایسی رحمت کا سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تو میرے دل کو ہدایت دے، میرے بکھرے کاموں کو جمع کر دے، میری پریشانی کو دور کر دے، میری محبت و الفت کو بحال کر دے، میرے دین کی اصلاح فرما دے، میرے غائب چیزوں کی حفاظت فرما، میری موجود چیزوں کو بلند فرما، میرے عمل کو پاکیزہ بنا دے، میرے چہرے کو روشن کر دے، مجھے میری ہدایت کی راہ دکھا دے، اور اس رحمت کے ذریعہ مجھے ہر برائی سے بچا لے۔“

”اے اللہ! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، میری تائید فرما، میرے خلاف کسی کی تائید نہ فرما، میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے، اور جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔“

”اے اللہ! مجھے اپنا ذکر کرنے والا، اپنا شکر گزار، اپنا اطاعت گزار، اپنے سامنے عاجزی کرنے والا، گڑگڑانے والا اور اپنی طرف رجوع کرنے والا

بنا۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری حجت کو ثابت کردے، میرے دل کو سیدھی راہ دکھا دے، میری زبان کو درست کر دے اور میرے سینے سے کدورت نکال دے۔"

"اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما، جو کہ میرے تمام معاملات کا محافظ ہے، میری دنیا درست فرما، جس میں میری گزر بسر ہے، میری آخرت درست فرما، جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے، میری زندگی کو ہر خیر میں اضافے کا سبب بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنادے۔"

"اے اللہ! میں تجھ سے معاملے میں ثابت قدمی اور ہدایت پر عزم کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری اچھی عبادت کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے قلبِ سلیم کا اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے، اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے اس گناہ کی بخشش چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے، اور تو ہی غیبوں کو جاننے والا ہے۔"

”اے اللہ! تو اپنے ذکر پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔“[1]

”اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف فرما دے۔“[2]

”اے اللہ! میرے بڑھاپے کے دنوں میں اور میری عمر کے آخری حصے میں میری روزی میں زیادہ سے زیادہ وسعت فرما“۔

”اے اللہ! میں تجھ سے بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی اور بہترین ثواب کا سوال کرتا ہوں۔ تو مجھے ثابت قدم رکھ، میری نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کر دے، میرے ایمان کو پختہ کر دے، میرے درجہ کو بلند فرما، میری نماز قبول فرما اور میرے گناہوں کو معاف فرما اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! قبول فرما“۔

”اے اللہ! میں تجھ سے ایمان میں سلامتی، حسنِ اخلاق والا ایمان، ایسی کامیابی جس کے بعد فلاح ہو،

---

1 سنن ابی داود، حدیث نمبر: 1522۔

2 سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3513، سنن کبری، حدیث نمبر: 7712، ابن ماجہ، حدیث نمبر: 3850، مسندِ احمد، حدیث نمبر: 25384۔

تیری جانب سے رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی مانگتا ہوں۔“

”اے اللہ! بے شک تو میرے پوشیدہ اور ظاہر حال کو جانتا ہے، چنانچہ میری معذرت قبول فرما، تو میرے دل کی بات جانتا ہے، لہذا میرے گناہ معاف فرما، اور تو میری حاجت کو جانتا ہے، مجھے میری مراد عطا فرما۔“

”اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں رچ بس جائے، ایسے سچے یقین کا کہ میں جان لوں کہ مجھے صرف وہی کچھ پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے، اور تیری تقسیم پر رضا مندی کا سوال کرتا ہوں۔ تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے، مجھے اسلام اور توحید کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔“

”اے خوبی کو ظاہر کرنے والے اور برائی پر پردہ ڈالنے والے، اے گناہ پر گرفت نہ کرنے والے اور پردہ فاش نہ کرنے والے، اے عظیم معافی والے، اے بہترین درگزر فرمانے والے، اے وسیع مغفرت والے، اے رحمت کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھ کشادہ رکھنے والے، اے ہر سرگوشی کے ساتھی اور ہر شکایت کی انتہا، اے سخاوت کے ساتھ معاف فرمانے والے، اے عظیم احسان

والے، اے استحقاق سے قبل ہی نعمتوں کی ابتدا کرنے والے، اے ہمارے رب، اے ہمارے آقا اور اے ہماری آرزو کی انتہا، ہم تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں جسے تو نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ تو ہمیں، ہمارے والدین، ہماری اولاد، ان کو جو تیری خاطر ہم سے محبت کرتے ہیں اور ان کو جن سے ہم تیری خاطر محبت کرتے ہیں، جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔“

”اے اللہ! آج کے دن کی ابتدا کو بھلائی، اس کے درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی سے معمور کر دے۔ میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگتا ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔“

”اے اللہ! میں بے بسی کی عمر کی جانب لوٹائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

”اے اللہ! مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی رہنمائی نصیب فرما، یقیناً ان کی طرف تیرے سوا کوئی رہنمائی نہیں کرسکتا۔ مجھے برے اعمال اور برے اخلاق سے بچا، یقیناً تیرے سوا کوئی ان سے نہیں بچا سکتا۔“

”اے اللہ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا کر اور اسے (برائیوں سے) پاک کر دے، تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور سر پرست ہے۔“

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اس شخص کی بھی محبت مانگتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ایسے تمام اعمال کی محبت مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔“

”اے اللہ! میں تجھ سے خیر کی ابتدا، خیر کی انتہا، خیر کے کمال، خیر کے آغاز، خیر کے آخر، خیر کے ظاہر، خیر کے باطن اور جنت کے اونچے درجات کا سوال کرتا ہوں۔“ آمین۔

”اے اللہ! میری عمر کا آخری حصہ سب سے بہتر بنا دے، میرے اعمال کا خاتمہ میرے بہترین اعمال پر فرما، میرا سب سے بہترین دن تجھ سے ملاقات کا دن بنا دے، اور دنیا میں میرا آخری کلام یہ شہادت ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ بر حق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

”اے اللہ! یہ دعا ہے اور قبول کرنا تیرے ذمے ہے، یہ کوشش ہے اور توکل تجھ ہی پر ہے، اور تیرے بغیر نہ کوئی طاقت ہے نہ کوئی قوت۔“

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما۔

اولاد کے لیے دعا:

”اے اللہ ! بے شک تو نے مجھے [بیٹیاں اور بیٹے ”نام ذکر کریں“] میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمائے ہیں، لہٰذا تو انھیں اپنی حفاظت میں رکھ، میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر۔“

”اے اللہ! انھیں ہر ناگوار چیز سے جو ان کو پہنچے اور ہر شر ونقصان سے محفوظ رکھ۔“

”اے اللہ! انھیں بیماریوں اور امراض سے محفوظ رکھ“

”اے اللہ! مجھے ان کے سلسلے میں آزمائش میں مبتلا نہ کر۔“

”اے اللہ! انھیں ظاہری اور باطنی تمام فتنوں سے پناہ عطا فرما۔“

”اے اللہ! انھیں اپنے نیک بندوں اور اپنی کتاب کے حافظوں میں سے بنا، اور (انھیں) دین، عبادت اور اخلاق میں بہترین، زندگی میں سب سے سعادت مند اور گزر بسر میں سب سے خوشحال لوگوں میں سے بنا۔“

”اے اللہ! انہیں اپنا حلال رزق عطا فرما کر حرام سے اور اپنے فضل وکرم کے ذریعہ اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“

”اے اللہ ! جس طرح تو نے اپنی کتاب کی حفاظت فرمائی ہے، اسی طرح انہیں بھی شیطانِ مردود کے وسوسوں سے محفوظ فرما۔“

”اے اللہ! انہیں نیک لوگوں کی صحبت، پاکیزہ لوگوں کی خصلتیں اور تجھ پر توکل (کرنے کی توفیق) عطا فرما، اے قادر، اے جبّار۔“

”اے میرے رب! مجھے ان کی فرمانبرداری سے میری زندگی میں اور میری وفات کے بعد بھی بہرہ مند فرما، ان کے دلوں میں الفت پیدا فرما، ان کے اختلافات کو ختم کر دے اور انہیں سلامتی کے راستے دکھا۔“

”اے اللہ! انہیں حق کو حق کی شکل میں دکھا اور انہیں اس پر عمل کی توفیق عطا فرما، اور انہیں باطل کو باطل کی شکل میں دکھا اور انہیں اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔“

”اے اللہ! اُنہیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں قولِ ثابت (شہادتین) پر ثابت قدم رکھ۔“

انہیں ہادی اور ہدایت یافتہ بنا دے، نہ کہ گمراہ اور نہ گمراہ کرنے والے۔

والدین کے لیے دعا:

اے اللہ! تو نے فرمایا اور تیرا فرمان حق ہے:

﴿وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا﴾..

”اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔“

”اے اللہ! ہم تجھ سے تیری رضا مندی اور پھر والدین کی رضا مندی کا سوال کرتے ہیں۔“

”اے اللہ! میرے والدین کو بخش دے اور ان پر رحم فرما جیسے انھوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔“

”اے اللہ! ان کی عمر میں برکت اور ان کے جسم میں صحت عطا فرما۔“

”اے اللہ! ان سے ہر بلا کو دور فرما اور انھیں ہر بدبختی سے نجات عطا فرما۔“

”اے اللہ! انھیں تیرا ذکر کرنے والوں اور تیرا شکر بجا لانے والوں میں سے بنا دے۔“

”اے اللہ! ان دونوں کا خاتمہ بالخیر فرما اور ان دونوں کو کلمہ شہادت کی توفیق عطا فرما۔“

”اے اللہ! ان دونوں کو بغیر حساب اور سابقہ عذاب کے جنتیوں میں شامل فرما۔“

”اے اللہ! مجھے ان دونوں کے ساتھ ان کی زندگی میں اور ان کی وفات کے بعد بھی حسنِ سلوک کی توفیق عطا فرما۔“

اپنی حفاظت کریں

”اللہ کے نام سے اپنی جان، اپنے اہل وعیال، اپنی اولاد، اپنے مال اور اپنے گھر پر (دم کرتا ہوں)۔ اللہ کے نام سے جو تمام ناموں سے بہتر ہے۔ اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی اذیت نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ کے نام سے جو کافی ہے، اللہ کے نام سے جو شفا دینے والا ہے۔ اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ میں نے اپنی جان، اپنے اہل وعیال، اپنی اولاد، اپنے مال اور اپنے گھر کو ہمیشہ زندہ رہنے والے اور کائنات کو قائم رکھنے والے اس اللہ کی پناہ میں دیا جسے کبھی موت نہیں آتی، جبکہ تمام انسان اور جنات مرنے والے ہیں، اللہ نے ہم سے ہر برائی اور تکلیف کو اٹھا لیا، اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف بلند وعظمت والے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! بے شک یہ وبا ہمارے ارد گرد پھیل چکی ہے اور اس کا معاملہ تیرے ہی ہاتھ میں ہے.. چنانچہ تو اپنے لطف، اپنے پردے، اپنے عفو ودرگزر اور اپنی

رحمت کے ساتھ ہمارے اور اس (وبا) کے درمیان حائل ہوجا، اور ہمارے ملک کو اس کے شر اور اس کی آفت سے محفوظ فرما۔“

”میں نے صاحبِ عزت وجبروت کی پناہ لی، میں نے عالمِ ملکوت کے رب کا سہارا لیا، میں نے اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کیا جسے کبھی موت نہیں آتی، اور شر کو اس اقرار کے ساتھ دور کیا کہ برائیوں سے پھرنے اور نیکیوں کے کرنے کی قوت وطاقت صرف بلند وبالا اور عظمت والے اللہ کی توفیق ہی سے ممکن ہے، اے اللہ! ہم سے اذیت کو دور فرما دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور (دعا کو) قبول فرمانے کے لائق ہے، اے بہترین فریاد رس، بہترین کارساز اور بہترین مددگار۔“

”اور اللہ کے اچھے نام ہیں، سو تم اللہ کو انھی ناموں سے پکارو۔“

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبودِ بر حق نہیں، بہت بخشش کرنے والا، بڑا مہربان، بادشاہ، نہایت پاک، تمام عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، بڑائی والا، پیدا کرنے والا، بنانے والا، صورت بنانے والا، بہت بخشنے والا، غلبے والا، بہت نوازنے والا، بہت رزق دینے والا، بہت زیادہ کھولنے

والا، بہت علم والا، قبضے والا، بڑھا کر دینے والا، جھکانے والا، بلند کرنے والا، عزت دینے والا، ذلت دینے والا، سننے والا، دیکھنے والا، فیصلہ کرنے والا، انصاف کرنے والا، بڑا باریک بین، بہت زیادہ با خبر، انتہائی بردبار، نہایت عظمت والا، بے حد مغفرت کرنے والا، نہایت قدردان، بہت بلند، نہایت بڑائی والا، بہت حفاظت کرنے والا، نگرانی کرنے والا، حساب لینے والا، عظمت وجلال والا، بہت زیادہ کرم والا، نگہبان، دعاؤں کو قبول کرنے والا، کشادگی والا، حکمت والا، بہت محبت کرنے والا، بڑی شان والا، دوبارہ زندہ کرنے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا، حق والا، اچھا کارساز، نہایت قوت والا، نہایت مضبوط، کارساز، بے حد تعریف والا، گننے والا، ابتدا کرنے والا، لوٹانے والا، زندہ کرنے والا، مارنے والا، زندگی والا، سب کو تھامنے والا، پانے والا، بزرگی والا، اکیلا، بے نیاز، قدرت والا، مقتدر، آگے کرنے والا، پیچھے کرنے والا، سب سے پہلے وجود رکھنے والا، سب کے بعد وجود رکھنے والا، سب پر غالب، سب سے مخفی، کارساز، سب سے اعلی، مہربان، بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، انتقام لینے والا، گناہوں کو مٹانے والا، بڑا مہربان، بادشاہ، عظمت ونوازش والا، انصاف کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، بے نیاز، بے نیاز کرنے والا، روکنے والا، نقصان پہنچانے والا، نفع پہنچانے والا، منور کرنے

والا، ہدایت دینے والا، بے مثال موجد، ہمیشہ رہنے والا، حقیقی مالک، سیدھی راہ دکھانے والا اور بہت صبر کرنے والا۔

ذکر کے اقسام:

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“[1] (سو مرتبہ)

”پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔“[2] (سو مرتبہ)۔

”گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“[3] (یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے)۔

”اللہ پاک ہے، ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا

---

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 3293 اور صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2691۔

[2] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6405، اور سنن النسائی الکبریٰ، حدیث نمبر: 10662۔

[3] سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3601۔

ہے۔“ (یہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلمات میں سے ہے)[1]

”میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“[2] (سو مرتبہ)۔

جو شخص یہ کلمات کہے: ”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی معبودِ بر حق نہیں، زندہ ہے، کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“ (تو اللہ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے، اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے ہی کیوں نہ بھاگا ہو)۔[3]

”تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔“[4]

نبی ﷺ پر بہ کثرت درود بھیجنا۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اور برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم

---

1 السلسلۃ الصحیحۃ از شیخ البانی، حدیث نمبر: 3336۔

2 صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6307۔

3 سننِ ترمذی، حدیث نمبر: 3576۔

4 سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3505۔

پر اور آلِ ابراہیم پر، یقینًا تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے"[1]۔

دوہرے اجر وثواب والا ذکر:

"میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اُس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

---

[1] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 408۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اُس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں اُس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں اُن چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ان چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، اس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، ان چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر جن کا اُس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے، ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اس کی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، ان چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر جن کا اس کی کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، اپنی مخلوق کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر۔

اے اللہ ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کا تیری کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

اے اللہ ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، ان چیزوں کے بھرپور مقدار کے برابر جن کا تیری کتاب نے شمار کر رکھا ہے۔

اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، ہر چیز کی تعداد کے برابر۔

اے اللہ ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، ہر چیز کے بھرپور (مقدار) کے برابر۔

اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ، میں صبح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو ہمارے سردار محمد (ﷺ) پر، آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور بہت زیادہ سلامتی ہو۔ (حصن المسلم)۔

اے اللہ! تمام مسلمان مردوں اور عورتوں، اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما، ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں (سب کی مغفرت فرما)، اپنی رحمت سے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿وَأَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُونَ ١٧٩ سُبۡحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ١٨٠ وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٨١ وَٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٨٢﴾

”اور دیکھتے رہیے یہ بھی ابھی دیکھ لیں گے۔

پاک ہے آپ کا رب جو بہت بڑی عزت والا ہے۔ ہر اُس چیز سے (جو مشرک) بیان کرتے ہیں۔

پیغمبروں پر سلام ہے۔

اور سب طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔“

[الصافات: 179-182]۔

فرض نماز کے بعد کے اذکار

”میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔“

”اے اللہ ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تو بہت با برکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے!۔“[1]

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ ! اس چیز کو کوئی روکنے والا

[1] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 591۔

نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے، اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔‘‘[1]

’’اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔‘‘[2]

آیۃ الکرسی[3]، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی تلاوت۔

’’اللہ پاک ہے، ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔‘‘(33 مرتبہ)[4]

---

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 844، صحیح مسلم، حدیث نمبر: 593۔
[2] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 594۔
[3] سنن کبری از امام نسائی، حدیث نمبر: 9848۔
[4] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 596۔

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“ (سو مرتبہ)[1]

سونے کے اذکار:

نبی (ﷺ) دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر ان میں پھونکتے اور پڑھتے:

﴿قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ٢ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ٣ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ٤﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔

اللہ بے نیاز ہے۔

نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔“ [الإخلاص: 1-4]

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ ١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِي ٱلۡعُقَدِ ٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

[1] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 596۔

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔

اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی)۔

اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔“

[الفلق : 1-5]

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ٢ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ٣ مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ٤ ٱلَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ ٱلنَّاسِ ٥ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ٦﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔

لوگوں کے مالک کی۔

لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)۔

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

(خواہ) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے"۔

[الناس : 1-6]- (تین مرتبہ)

پھر دونوں ہاتھوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے، سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے کے حصے سے شروع فرماتے- (آپ ﷺ تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے)-

﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ﴾

”اللہ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں- کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے، اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے-“

[البقرة: 255][1]-

﴿ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّن رُّسُلِهِۦۚ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ ٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ٢٨٦﴾

”رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انھوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لیے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 2311-

ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔"

[البقرة: 285 - 286][1]۔

"اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، لہٰذا اگر تو میری روح قبض کر لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔"[2]

"اے اللہ ! تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیری ہی ملکیت میں اس کی موت اور حیات ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اس کی مغفرت فرمانا۔ اے اللہ ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"[3]

---

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 4008، صحیح مسلم، حدیث نمبر : 807۔

[2] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2712۔

[3] صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2712۔

”اے اللہ! مجھے (اس دن) اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“ (تین مرتبہ)[1]۔

”تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ! میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔“[2]

”اللہ پاک ہے۔“ (تینتیس مرتبہ)۔

”ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔“ (تینتیس مرتبہ)۔

”اللہ سب سے بڑا ہے۔“ (چونتیس مرتبہ)۔[3]

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، (ورنہ) کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کوئی انہیں ٹھکانا دینے والا۔“

سورہ ”الم تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ“ پڑھتے اور

﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ...

سورہ تبارک الذی بیدہ الملک۔[4]

---

1 سنن ابو داود، حدیث نمبر: 5045۔

2 صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6314۔

3 صحیح بخاری، حدیث نمبر: 3705، صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2727۔

4 السنن الکبری از نسائی، حدیث نمبر: 10479۔

”اے اللہ ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کردیا، اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (تیرے ثواب کی) رغبت کرتے ہوئے، تیری بارگاہ کے سوا نہ کوئی پناہ گاہ ہے اور نہ کوئی جائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا۔“[1]

نبی ﷺ نے فرمایا: «مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، أَوْ دَعَا، اسْتُجِيبَ لَهُ، فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ». "جو شخص رات کو کسی وقت بیدار ہو اور یہ کلمات کہے: ”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔“ پھر یہ کہے: ”اے میرے رب! مجھے بخش دے“۔ یا کوئی دعا کرے تو اس کی

---

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 7488، صحیح مسلم، حدیث نمبر: 2710۔

دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔‘‘[1]

دوسری فصل

دَم (رقیہ) کرنے کی آیتیں

-

﴿ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ٤ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ٥ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧﴾

’’شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

بہت بخشش کرنے والا بڑا مہربان۔

بدلے کے دن (قیامت) کا مالک ہے۔

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

---

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 1154۔

ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ [الفاتحۃ: 1-7]۔

-

﴿الٓمٓ ١ ذَٰلِكَ ٱلۡكِتَٰبُ لَا رَيۡبَۛ فِيهِۛ هُدٗى لِّلۡمُتَّقِينَ ٢ ٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡغَيۡبِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ ٣ وَٱلَّذِينَ يُؤۡمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبۡلِكَ وَبِٱلۡأٓخِرَةِ هُمۡ يُوقِنُونَ ٤ أُوْلَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدٗى مِّن رَّبِّهِمۡۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ٥﴾

”الم۔

اس کتاب کے اللہ کی کتاب ہونے میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔

جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا ، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔“ [البقرۃ: 1-5]۔

-

﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞۚ لَّهُۥ مَا فِي
ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ مَن ذَا ٱلَّذِي يَشۡفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذۡنِهِۦۚ يَعۡلَمُ
مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيۡءٖ مِّنۡ عِلۡمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا
شَآءَۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ
ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡعَظِيمُ ٢٥٥ لَآ إِكۡرَاهَ فِي ٱلدِّينِۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشۡدُ مِنَ ٱلۡغَيِّۚ
فَمَن يَكۡفُرۡ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسۡتَمۡسَكَ بِٱلۡعُرۡوَةِ ٱلۡوُثۡقَىٰ لَا
ٱنفِصَامَ لَهَاۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٥٦ ٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ
يُخۡرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَوۡلِيَآؤُهُمُ
ٱلطَّٰغُوتُ يُخۡرِجُونَهُم مِّنَ ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِۗ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ
ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢٥٧﴾

"اللہ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے، اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں، سیدھی راہ ٹیڑھی راہ سے ممتاز اور روشن ہوچکی ہے، اس لیے جو شخص اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جو کبھی نہ ٹوٹے گا اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

ایمان لانے والوں کا کارساز اللہ خود ہے، وہ انھیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔ وہ انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔“ [البقرۃ: 255-257]۔

-

﴿وَإِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ١٦٣ إِنَّ فِي خَلۡقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَٱخۡتِلَٰفِ ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱلۡفُلۡكِ ٱلَّتِي تَجۡرِي فِي ٱلۡبَحۡرِ بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٖ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٖ وَتَصۡرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ ١٦٤﴾

”تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

آسمان اور زمین کی پیدائش، رات دن کا ہیر پھیر، کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزوں کو لیے ہوئے سمندروں میں چلنا، آسمان سے پانی اتار کر، مردہ زمین کو زندہ کردینا، اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دینا، ہواؤں کے رخ بدلنا، اور بادل، جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں، ان میں عقلمندوں کے لیے قدرتِ الٰہی کی نشانیاں ہیں۔" [البقرة: 163-164]۔

﴿أَيَوَدُّ أَحَدُكُمۡ أَن تَكُونَ لَهُۥ جَنَّةٞ مِّن نَّخِيلٖ وَأَعۡنَابٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ لَهُۥ فِيهَا مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ وَأَصَابَهُ ٱلۡكِبَرُ وَلَهُۥ ذُرِّيَّةٞ ضُعَفَآءُ فَأَصَابَهَآ إِعۡصَارٞ فِيهِ نَارٞ فَٱحۡتَرَقَتۡۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُونَ ٢٦٦﴾

"کیا تم میں سے کوئی بھی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور ہر قسم کے پھل موجود ہوں، اس شخص کا بڑھاپا آگیا ہو، اس کے ننھے ننھے سے بچے بھی ہوں اور اچانک باغ کو بگولا لگ جائے جس میں آگ بھی ہو، پس وہ باغ جل جائے، اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غوروفکر کرو۔"

[البقرة: 266]۔

-

﴿أَمۡ لَهُمۡ نَصِيبٞ مِّنَ ٱلۡمُلۡكِ فَإِذٗا لَّا يُؤۡتُونَ ٱلنَّاسَ نَقِيرًا ٥٣ أَمۡ يَحۡسُدُونَ ٱلنَّاسَ عَلَىٰ مَآ ءَاتَىٰهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضۡلِهِۦۖ فَقَدۡ ءَاتَيۡنَآ ءَالَ إِبۡرَٰهِيمَ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحِكۡمَةَ وَءَاتَيۡنَٰهُم مُّلۡكًا عَظِيمٗا ٥٤﴾

”کیا سلطنت میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اگر ایسا ہو تو پھر یہ کسی کو کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی کچھ نہ دیں گے۔

یا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے، پس ہم نے تو آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت بھی دی ہے اور بڑی سلطنت بھی عطا فرمائی ہے۔“ [النساء: 53-54]۔

﴿لِّلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِۗ وَإِن تُبۡدُواْ مَا فِيٓ أَنفُسِكُمۡ أَوۡ تُخۡفُوهُ يُحَاسِبۡكُم بِهِ ٱللَّهُۖ فَيَغۡفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ ٢٨٤ ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۚ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّن رُّسُلِهِۦۚ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ ٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا ٱكۡتَسَبَتۡۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ إِن نَّسِينَآ أَوۡ أَخۡطَأۡنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ إِصۡرٗا كَمَا حَمَلۡتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦۖ وَٱعۡفُ عَنَّا وَٱغۡفِرۡ لَنَا وَٱرۡحَمۡنَآۚ أَنتَ مَوۡلَىٰنَا فَٱنصُرۡنَا عَلَى ٱلۡقَوۡمِ ٱلۡكَٰفِرِينَ ٢٨٦﴾

”آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی ملکیت ہے۔ تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ اس کا حساب تم سے لے گا۔ پھر جسے

چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انھوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لیے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔“

[البقرة: 284-286]۔

﴿الٓمٓ ١ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُ ٢ نَزَّلَ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ بِٱلۡحَقِّ مُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَأَنزَلَ ٱلتَّوۡرَىٰةَ وَٱلۡإِنجِيلَ ٣ مِن قَبۡلُ هُدٗى

﴿لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ ٱلۡفُرۡقَانَۗ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ لَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٞۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٞ ذُو ٱنتِقَامٍ ٤ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَخۡفَىٰ عَلَيۡهِ شَيۡءٞ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ ٥ هُوَ ٱلَّذِي يُصَوِّرُكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٦﴾

”الم۔

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کو تھامنے والا ہے۔

جس نے آپ پر حق کے ساتھ اس کتاب کو نازل فرمایا ہے، جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل کو اتارا تھا۔

اس سے پہلے، لوگوں کو ہدایت کرنے والی بنا کر، اور قرآن بھی اسی نے اتارا، جو لوگ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے۔

یقیناً اللہ پر زمین وآسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

وہ ماں کے پیٹ میں تمھاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔“

[آل عمران: 1-6]۔

﴿شَهِدَ ٱللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَأُوْلُواْ ٱلۡعِلۡمِ قَآئِمَۢا بِٱلۡقِسۡطِۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ١٨﴾

”اللہ، فرشتے اور اہلِ علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کے ساتھ دنیا کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

[آل عمران: 18]۔

﴿قُلِ ٱللَّهُمَّ مَٰلِكَ ٱلۡمُلۡكِ تُؤۡتِي ٱلۡمُلۡكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ ٱلۡمُلۡكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُۖ بِيَدِكَ ٱلۡخَيۡرُۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ٢٦ تُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَتُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِۖ وَتُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّۖ وَتَرۡزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٖ ٢٧﴾

”آپ کہہ دیجیے: اے میرے معبود! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اورجسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے، تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے کہ جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔“

[آل عمران: 26-27]۔

﴿إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰ عَلَى ٱلۡعَرۡشِۖ يُغۡشِي ٱلَّيۡلَ ٱلنَّهَارَ يَطۡلُبُهُۥ حَثِيثٗا وَٱلشَّمۡسَ

وَٱلۡقَمَرَ وَٱلنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتِۭ بِأَمۡرِهِۦٓۗ أَلَا لَهُ ٱلۡخَلۡقُ وَٱلۡأَمۡرُۗ تَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٥٤ ٱدۡعُواْ رَبَّكُمۡ تَضَرُّعٗا وَخُفۡيَةًۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُعۡتَدِينَ ٥٥ وَلَا تُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ بَعۡدَ إِصۡلَٰحِهَا وَٱدۡعُوهُ خَوۡفٗا وَطَمَعًاۚ إِنَّ رَحۡمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٞ مِّنَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٥٦﴾

”بے شک تمھارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے، پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ رات سے دن کو ایسے طور پر چھپا دیتا ہے کہ وہ رات اس دن کے پیچھے لپکی چلی آتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اُس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو، اللہ ہی کے لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا، بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے بھی۔ واقعی اللہ اُن لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔

اور زمین کی اصلاح کے بعد اس میں فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ سے ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس کو پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔“

[الاعراف: 54-56]۔

﴿وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَلۡقِ عَصَاكَۖ فَإِذَا هِيَ تَلۡقَفُ مَا يَأۡفِكُونَ
١١٧ فَوَقَعَ ٱلۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١١٨ فَغُلِبُواْ هُنَالِكَ
وَٱنقَلَبُواْ صَٰغِرِينَ ١١٩ وَأُلۡقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ١٢٠﴾

”اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دیجیے! سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

پس حق ظاہر ہوگیا اور انھوں نے جو کچھ بنایا تھا، سب جاتا رہا۔

پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہوکر پھرے۔

اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے۔“

[الاعراف: 117-120]۔

﴿وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ٱئۡتُونِي بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ ٧٩ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلۡقُواْ مَآ أَنتُم مُّلۡقُونَ ٨٠ فَلَمَّآ أَلۡقَوۡاْ قَالَ مُوسَىٰ مَا
جِئۡتُم بِهِ ٱلسِّحۡرُۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبۡطِلُهُۥٓ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ
٨١ وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلۡحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡمُجۡرِمُونَ ٨٢﴾

”اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو۔

پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

سو جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ {علیہ السلام} نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے، اللہ فسادیوں کا کام درست نہیں کرتا۔

اور اللہ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کردیتا ہے، گو مجرم لوگ برا ہی مانیں۔“

[یونس: 79-82]۔

﴿وَقُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدٗا وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٞ فِي ٱلۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ وَلِيّٞ مِّنَ ٱلذُّلِّۖ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيرَۢا ١١١﴾

”اور یہ کہہ دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے نہ اپنی بادشاہت میں کسی کو شریک وساجھی رکھتا ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حمایتی ہو اور تو اس کی پوری پوری بڑائی بیان کرتا رہ۔“

[الإسراء: 111]۔

﴿رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَٱعۡبُدۡهُ وَٱصۡطَبِرۡ لِعِبَٰدَتِهِۦۚ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهُۥ سَمِيّٗا ٦٥ وَيَقُولُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ أُخۡرَجُ حَيًّا ٦٦ أَوَلَا يَذۡكُرُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقۡنَٰهُ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـٔٗا ٦٧ فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَٱلشَّيَٰطِينَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيّٗا ٦٨ ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمۡ أَشَدُّ عَلَى ٱلرَّحۡمَٰنِ عِتِيّٗا ٦٩﴾

”آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب وہی ہے۔ تو اسی کی بندگی کر اور اس کی عبادت پر جم جا۔ کیا تیرے علم میں اس کا ہم نام ہم پلہ اور بھی ہے؟ اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

کیا یہ انسان اتنا بھی یاد نہیں رکھتا کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا، حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا؟۔

تیرے پروردگار کی قسم! ہم انھیں اور شیطانوں کو جمع کر کے ضرور جہنم کے اردگرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کر دیں گے۔

پھر ہم ہر ہر گروہ سے انھیں الگ نکال کھڑا کریں گے جو اللہ رحمٰن سے اکڑے اکڑے پھرتے تھے۔“

[طہ: 65-69]۔

﴿أَفَحَسِبۡتُمۡ أَنَّمَا خَلَقۡنَٰكُمۡ عَبَثٗا وَأَنَّكُمۡ إِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُونَ ١١٥ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلۡعَرۡشِ ٱلۡكَرِيمِ ١١٦ وَمَن يَدۡعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرۡهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓۚ إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلۡكَٰفِرُونَ ١١٧ وَقُل رَّبِّ ٱغۡفِرۡ وَٱرۡحَمۡ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلرَّٰحِمِينَ﴾

”کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمھیں یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

اللہ سچا بادشاہ ہے، وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے۔

جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔

اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔"

[المؤمنون: 115-118]۔

﴿فَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمۡسُونَ وَحِينَ تُصۡبِحُونَ ١٧ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَعَشِيّٗا وَحِينَ تُظۡهِرُونَ ١٨ يُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّ وَيُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ وَكَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ﴾

"پس اللہ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب صبح کرو۔

تمام تعریفوں کے لائق آسمان وزمین میں صرف وہی ہے، تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت بھی (اس کی پاکیزگی بیان کرو)۔

(وہی) زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔“

[الروم: 17-19]۔

﴿وَٱلصَّٰٓفَّٰتِ صَفّٗا ١ فَٱلزَّٰجِرَٰتِ زَجۡرٗا ٢ فَٱلتَّٰلِيَٰتِ ذِكۡرًا ٣ إِنَّ إِلَٰهَكُمۡ
لَوَٰحِدٞ ٤ رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ ٱلۡمَشَٰرِقِ ٥
إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنۡيَا بِزِينَةٍ ٱلۡكَوَاكِبِ ٦ وَحِفۡظٗا مِّن كُلِّ شَيۡطَٰنٖ
مَّارِدٖ ٧ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى ٱلۡمَلَإِ ٱلۡأَعۡلَىٰ وَيُقۡذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٖ ٨
دُحُورٗاۖ وَلَهُمۡ عَذَابٞ وَاصِبٌ ٩ إِلَّا مَنۡ خَطِفَ ٱلۡخَطۡفَةَ فَأَتۡبَعَهُۥ
شِهَابٞ ثَاقِبٞ ١٠ فَٱسۡتَفۡتِهِمۡ أَهُمۡ أَشَدُّ خَلۡقًا أَم مَّنۡ خَلَقۡنَآۚ إِنَّا خَلَقۡنَٰهُم
مِّن طِينٖ لَّازِبِۭ ١١ بَلۡ عَجِبۡتَ وَيَسۡخَرُونَ ١٢ وَإِذَا ذُكِّرُواْ لَا
يَذۡكُرُونَ ١٣ وَإِذَا رَأَوۡاْ ءَايَةٗ يَسۡتَسۡخِرُونَ ١٤ وَقَالُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا
سِحۡرٞ مُّبِينٌ ١٥ أَءِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ
١٦﴾

”قسم ہے صف باندھنے والے (فرشتوں) کی۔

پھر پوری طرح ڈانٹنے والوں کی۔

پھر ذکر (قرآن) کی تلاوت کرنے والوں کی۔

یقیناً تم سب کا معبود ایک ہی ہے۔

آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں اور مَشرقوں کا رب وہی ہے۔

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا۔

اور حفاظت کی سرکش شیطان سے۔

عالم بالا کے فرشتوں (کی باتوں) کو سننے کے لیے وہ کان بھی نہیں لگا سکتے، بلکہ ہر طرف سے وہ مارے جاتے ہیں۔

بھگانے کے لیے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔

مگر جو کوئی ایک آدھ بات اُچک لے بھاگے تو (فوراً ہی) اُس کے پیچھے دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔

اُن کافروں سے پوچھو تو کہ آیا اُن کا پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا (ان کا) جنھیں ہم نے (ان کے علاوہ) پیدا کیا؟ ہم نے (انسانوں) کو لیس دار مٹّی سے پیدا کیا ہے۔

بلکہ تُو تعجب کر رہا ہے اور یہ مسخرا پن کر رہے ہیں۔

اور جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے یہ نہیں مانتے۔

اور جب کسی معجزے کو دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔

اور کہتے ہیں کہ یہ تو بالکل کُھلم کھلا جادو ہی ہے۔

کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے، پھر کیا (سچ مچ) ہم اٹھائے جائیں گے؟“

[الصافات: 1-16]۔

﴿سُبۡحَٰنَ رَبِّكَ رَبِّ ٱلۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ١٨٠ وَسَلَٰمٌ عَلَى ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٨١ وَٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٨٢﴾

”پاک ہے آپ کا رب جو بہت بڑی عزت والا ہے۔ ہر اُس چیز سے جو (مشرک) بیان کرتے ہیں۔

پیغمبروں پر سلام ہے۔

اور سب طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔“

[الصافات: 180-182]۔ (سات مرتبہ)۔

﴿حمٓ ١ تَنزِيلُ ٱلۡكِتَٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ ٢ غَافِرِ ٱلذَّنۢبِ وَقَابِلِ ٱلتَّوۡبِ شَدِيدِ ٱلۡعِقَابِ ذِي ٱلطَّوۡلِۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ إِلَيۡهِ ٱلۡمَصِيرُ ٣﴾

”حٰمٓ۔

اس کتاب کا نازل فرمانا اُس اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے۔

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول فرمانے والا، سخت عذاب والا، انعام وقدرت والا، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔“

[غافر: 1-3]۔

-

﴿سَنَفۡرُغُ لَكُمۡ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ ٣١ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٢ يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ إِنِ ٱسۡتَطَعۡتُمۡ أَن تَنفُذُواْ مِنۡ أَقۡطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ فَٱنفُذُواْۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلۡطَٰنٖ ٣٣ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٤﴾

”اے جنوں اور انسانوں کے گروہو! عنقریب ہم تمہاری طرف پوری طرح متوجہ ہو جائیں۔

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

اے گروہ جنات وانس! اگر تم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو! بغیر غلبہ اور طاقت کے تم نہیں نکل سکتے۔

پھر اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟“ [الرحمٰن: 31-34]۔

-

﴿لَوۡ أَنزَلۡنَا هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ عَلَىٰ جَبَلٖ لَّرَأَيۡتَهُۥ خَٰشِعٗا مُّتَصَدِّعٗا مِّنۡ خَشۡيَةِ ٱللَّهِۚ وَتِلۡكَ ٱلۡأَمۡثَٰلُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ ٢١ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِۖ هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ٢٢ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلۡمُؤۡمِنُ ٱلۡمُهَيۡمِنُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡجَبَّارُ ٱلۡمُتَكَبِّرُۚ سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٢٣ هُوَ ٱللَّهُ ٱلۡخَٰلِقُ ٱلۡبَارِئُ ٱلۡمُصَوِّرُۖ لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٢٤﴾

”اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو دیکھتا کہ خوفِ الٰہی سے وہ پست ہوکر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا، ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور وفکر کریں۔

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپے کھلے کا جاننے والا مہربان اور رحم کرنے والا۔

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان، غالب زور آور اور بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنھیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا بنانے والا، وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے (نہایت) اچھے نام ہیں، ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو خواہ زمین میں ہو، اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔“ [الحشر: 21-24]۔

﴿تَبَٰرَكَ ٱلَّذِي بِيَدِهِ ٱلۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٌ ١ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلۡمَوۡتَ وَٱلۡحَيَوٰةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلٗاۚ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡغَفُورُ ٢ ٱلَّذِي خَلَقَ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٖ طِبَاقٗاۖ مَّا تَرَىٰ فِي خَلۡقِ ٱلرَّحۡمَٰنِ مِن تَفَٰوُتٖۖ فَٱرۡجِعِ ٱلۡبَصَرَ هَلۡ تَرَىٰ مِن فُطُورٖ ٣ ثُمَّ ٱرۡجِعِ ٱلۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنقَلِبۡ إِلَيۡكَ ٱلۡبَصَرُ خَاسِئٗا وَهُوَ حَسِيرٞ ٤﴾

”بہت بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

جس نے موت اور حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے، اور وہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

جس نے ساتوں آسمانوں کو اوپر تلے بنائے، (تُو اے دیکھنے والے!) رحمٰن کے پیدا کرنے میں تو کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا، دوبارہ (نظریں ڈال کر) دیکھ لے کیا کوئی شگاف بھی نظر آرہا ہے۔

پھر دوہرا کر دو دو بار دیکھ لے۔ تیری نگاہ تیری طرف ذلیل (و عاجز) ہو کر تھکی ہوئی لوٹ آئے گی۔''

[الملک: 1-4]۔

﴿وَإِن يَكَادُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَيُزۡلِقُونَكَ بِأَبۡصَٰرِهِمۡ لَمَّا سَمِعُواْ ٱلذِّكۡرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجۡنُونٞ ٥١ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكۡرٞ لِّلۡعَٰلَمِينَ ٥٢﴾

''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔

در حقیقت یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے سراسر نصیحت ہی ہے۔''

[القلم : 51-52]۔

﴿وَأَنَّهُۥ تَعَٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا ٱتَّخَذَ صَٰحِبَةٗ وَلَا وَلَدٗا ٣﴾

”اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے، نہ اس نے کسی کو (اپنی) بیوی بنایا ہے نہ بیٹا۔“

[الجن: 3]۔

﴿قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ٢ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ٣ وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ٤﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔

اللہ بے نیاز ہے۔

نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔“

[الاخلاص: 1-4]۔

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ ١ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ٢ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ٣ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِي ٱلۡعُقَدِ ٤ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔

اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی۔

اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔“

[الفلق : 1-5]۔

﴿قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ١ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ٢ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ٣ مِن شَرِّ
ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ٤ ٱلَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ ٱلنَّاسِ ٥ مِنَ
ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ٦﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔

لوگوں کے مالک کی۔

لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)۔

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

(خواہ) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

[الناس: 1-6]۔

﴿قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡكَٰفِرُونَ ١ لَآ أَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُونَ ٢ وَلَآ أَنتُمۡ عَٰبِدُونَ مَآ
أَعۡبُدُ ٣ وَلَآ أَنَا۠ عَابِدٞ مَّا عَبَدتُّمۡ ٤ وَلَآ أَنتُمۡ عَٰبِدُونَ مَآ أَعۡبُدُ ٥ لَكُمۡ
دِينُكُمۡ وَلِيَ دِينِ ٦﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو!
نہ میں عبادت کرتا ہوں اُس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔
نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
اور نہ میں عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔
اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔
تمھارے لیے تمھارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔“

[الکافرون: 1-6]۔

﴿وَلَهُۥ مَا سَكَنَ فِي ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ١٣﴾

”اور اللہ ہی کی ملک ہیں وہ سب کچھ جو رات میں اور دن میں رہتی ہیں اور وہی بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔“

[الانعام: 13]۔

﴿وَإِن يَمۡسَسۡكَ ٱللَّهُ بِضُرّٖ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَۖ وَإِن يَمۡسَسۡكَ بِخَيۡرٖ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ١٧ وَهُوَ ٱلۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ ١٨﴾

"اور اگر تجھ کو اللہ تعالی کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کا دُور کرنے والا اللہ کے سوا اور کوئی نہیں اور اگر تجھ کو اللہ تعالی کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

اور وہی اللہ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے برتر ہے، اور وہی بڑی حکمت والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے۔"

[الانعام : 17-18]۔

﴿ٱللَّهُ نُورُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ مَثَلُ نُورِهِۦ كَمِشۡكَوٰةٖ فِيهَا مِصۡبَاحٌۖ ٱلۡمِصۡبَاحُ فِي زُجَاجَةٍۖ ٱلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوۡكَبٞ دُرِّيّٞ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٖ مُّبَٰرَكَةٖ زَيۡتُونَةٖ لَّا شَرۡقِيَّةٖ وَلَا غَرۡبِيَّةٖ يَكَادُ زَيۡتُهَا يُضِيٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٞۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٖۚ يَهۡدِي ٱللَّهُ لِنُورِهِۦ مَن يَشَآءُۚ وَيَضۡرِبُ ٱللَّهُ ٱلۡأَمۡثَٰلَ لِلنَّاسِۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ٣٥ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ ٱللَّهُ أَن تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيهَا ٱسۡمُهُۥ يُسَبِّحُ لَهُۥ فِيهَا بِٱلۡغُدُوِّ وَٱلۡأٓصَالِ ٣٦﴾

"اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اس کے نور کی مثال مثل ایک طاق کے ہے جس میں چراغ ہو اور چراغ شیشے کی قندیل میں ہو اور شیشہ مثل چمکتے ہوئے روشن ستارے کے ہو۔ وہ چراغ ایک بابرکت درخت زیتون کے تیل سے جلایا جاتا ہو جو درخت نہ مشرقی ہے نہ مغربی، قریب ہے کہ خود وہ تیل آپ ہی روشنی دینے لگے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے، نور

پر نور ہے، اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہے راہنمائی کرتا ہے۔ لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے یہ مثالیں اللہ بیان فرما رہا ہے، اور اللہ ہر چیز کے حال سے بخوبی واقف ہے۔

ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، وہاں صبح وشام اللہ تعالی کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔“

[النور : 35 - 36]۔

-

﴿وَإِن يَمۡسَسۡكَ ٱللَّهُ بِضُرّٖ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَۖ وَإِن يُرِدۡكَ بِخَيۡرٖ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهِۦۚ يُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦۚ وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ١٠٧﴾

”اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔“ [یونس : 107]۔

﴿أَمَّن يُجِيبُ ٱلۡمُضۡطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ ٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ ٦٢ أَمَّن يَهۡدِيكُمۡ فِي ظُلُمَٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ وَمَن يُرۡسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦٓۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٦٣ أَمَّن يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ

﴿يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٦٤﴾

”بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے، کون قبول کرکے سختی کو دور کر دیتا ہے؟ اور تمھیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو۔

بھلا کون ہے جو تمھیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت سے پہلے ہی خوشخبریاں دینے والی ہوائیں چلاتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے جنھیں یہ شریک کرتے ہیں، ان سب سے اللہ بلند وبالاتر ہے۔

بھلا کون ہے جو مخلوق کی اول دفعہ پیدائش کرتا ہے، پھر اسے لوٹائے گا اور کون ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے روزیاں دے رہا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجیے کہ اگر سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔“

[النمل: 62-64]۔

-

﴿قَٰتِلُوهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ ٱللَّهُ بِأَيۡدِيكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُورَ قَوۡمٖ مُّؤۡمِنِينَ ١٤﴾

”ان سے تم جنگ کرو اللہ انھیں تمھارے ہاتھوں عذاب دے گا، انھیں ذلیل ورسوا کرے گا، تمھیں ان پر مدد دے گا اور مسلمانوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا۔“

[التوبہ: 14]۔

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُم مَّوۡعِظَةٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٞ لِّمَا فِي ٱلصُّدُورِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ ٥٧﴾

”اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے اور راہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔“

[یونس: 57]۔

﴿ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ فَٱسۡلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلٗاۚ يَخۡرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٞ مُّخۡتَلِفٌ أَلۡوَٰنُهُۥ فِيهِ شِفَآءٞ لِّلنَّاسِۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗ لِّقَوۡمٖ يَتَفَكَّرُونَ ٦٩﴾

”اور ہر طرح کے میوے کھا اور اپنے رب کی آسان راہوں میں چلتی پھرتی رہ، ان کے پیٹ سے مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، غور وفکر کرنے والوں کے لیے اس میں بھی بہت بڑی نشانی ہے۔“

[النحل: 69]۔

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٞ وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارٗا ٨٢﴾

”یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔“

[الاسراء : 82]۔

﴿وَإِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِينِ ٨٠﴾

”اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔“

[الشعراء : 80]۔

-

﴿وَلَوۡ جَعَلۡنَٰهُ قُرۡءَانًا أَعۡجَمِيّٗا لَّقَالُواْ لَوۡلَا فُصِّلَتۡ ءَايَٰتُهُۥٓۖ ءَا۠عۡجَمِيّٞ وَعَرَبِيّٞۗ قُلۡ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ هُدٗى وَشِفَآءٞۚ وَٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ فِيٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرٞ وَهُوَ عَلَيۡهِمۡ عَمًىۚ أُوْلَٰٓئِكَ يُنَادَوۡنَ مِن مَّكَانِۭ بَعِيدٖ ٤٤﴾

”اور اگر ہم اُسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تو کہتے کہ اُس کی آیتیں صاف بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ یہ کیا کہ عجمی کتاب اور آپ عربی رسول؟ آپ کہہ دیجیے کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں تو (بہراپن اور) بوجھ ہے اور یہ اُن پر اندھاپن ہے، یہ وہ

لوگ ہیں جو کسی بہت دور دراز جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔“ [فصلت : 44]۔

”اے اللہ! اے لوگوں کے رب! بیماری دور کردے، شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے جس کے بعد کوئی مرض باقی نہ رہے۔“[1]۔

”میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تمھیں شفاء عطا فرمائے۔“ (سات مرتبہ)[2]۔

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں)۔“[3]۔

”اللہ شافی کے نام سے، اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا فرما اور اپنے رسول (ﷺ) کی تصدیق فرما۔“

---

1 صحیح بخاری، حدیث نمبر: 5675۔

2 سنن ابو داؤد، حدیث نمبر : 3106، سنن ترمذی، حدیث نمبر : 2083۔

3 ضعیف الجامع، از شیخ البانی، حدیث نمبر: 382۔

”ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے، (اے اللہ!) تیرا نام مقدس ہے، آسمانوں اور زمین میں تیرا حکم نافذ ہے، تیری رحمت جس طرح آسمان میں (عام) ہے زمین میں بھی (عام) کردے، ہماری خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرما، تو پاک بازوں کا رب ہے۔“

اپنی رحمت، شفا اور برکت کا ایک حصہ اس بیماری پر نازل فرمادے۔

جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو اس پر اپنا ہاتھ رکھیں اور تین دفعہ: ”بسم اللہ“ کہیں۔

اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں: ”میں اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے ڈر ہے۔“[1]۔

تیسری فصل

ختمِ قرآن کی دعا

اے اللہ! یقیناً تو نے فرمایا، تیرا قول ہی سچا اور واضح ہے، اور تو ہی سب سے سچا ہے:

---

1 سنن ترمذی، حدیث نمبر: 3588۔

﴿وَمَنۡ أَصۡدَقُ مِنَ ٱللَّهِ قِيلٗا﴾، ﴿وَمَنۡ أَصۡدَقُ مِنَ ٱللَّهِ حَدِيثٗا﴾، ﴿قُلۡ صَدَقَ ٱللَّهُۗ فَٱتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبۡرَٰهِيمَ حَنِيفٗاۖ﴾.

”اور کون ہے جو اپنی بات میں اللہ سے زیادہ سچا ہو؟“

”اللہ سے زیادہ سچی بات والا اور کون ہوگا۔“

”کہہ دیجیے کہ اللہ سچا ہے۔ تم سب ابراہیم حنیف کے دین کی پیروی کرو۔“ ”اے اللہ! بے شک ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں، تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے ہدایت طلب کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیرے حضور توبہ کرتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں، تجھ پر توکل کرتے ہیں، تیری ہر طرح سے بہترین تعریف کرتے ہیں، ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور ہم اس سے علیحدگی اختیار کرتے اور اسے ترک کر دیتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، تیری طرف ہی کوشش اور جلدی کرتے ہیں، ہم تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا سخت عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔“

”اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے اسلام پر، اور تیرے ہی لیے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لیے حمد ہے مال، اہل وعیال اور عافیت پر۔ تو نے ہمارے دشمن کو

مغلوب کیا، ہمارے امن کو قائم فرمایا اور ہمارے انتشار کو ختم فرمایا۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھ سے جو کچھ بھی مانگا تو نے ہمیں عطا فرمایا، تیرے ہی لیے بہت زیادہ حمد اور شکر ہے، جیسا کہ تو بہت زیادہ عطا فرماتا ہے۔‘‘

اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں جب تو راضی ہو جائے، تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں تیرے راضی ہونے کے بعد اور تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں ہر حال میں۔ تیرے ہی لیے تعریف ہے ویسی ہی جیسی ہم بیان کرتے ہیں، اس سے بھی بہتر جو ہم بیان کرتے ہیں، اور تیرے لیے تعریف ہے ویسی ہی جیسی تو (خود اپنی تعریف) بیان کرتا ہے۔

اے اللہ! بے شک ہم تیرے بندے ہیں، تیرے بندوں اور تیری باندیوں کے بیٹے ہیں۔ ہماری پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور ہم پر تیرا حکم نافذ ہے۔

اے اللہ! ہم تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے مانگتے ہیں جس سے تونے خود کو موسوم کیا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علمِ غیب میں اپنے لیے خاص کیا ہے کہ تو قرآنِ عظیم کو ہمارے دلوں کی بہار، ہمارے سینوں کا نور، ہمارے غموں کا

ازالہ، ہماری فکر مندیوں اور پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ بنا دے، اور اسے اپنی رضامندی اور اپنی نعمتوں بھری جنتوں کی طرف ہمارا قائد ورہنما بنا دے۔

اے اللہ! اس (قرآن) میں سے جو ہم بھول چکے ہیں وہ ہمیں یاد کرا دے، اور جس سے ہم ناواقف ہیں اس کا علم ہمیں عطا فرما۔ ہمیں رات کی گھڑیوں اور دن کے اوقات میں اس کی اس انداز سے تلاوت کی توفیق عطا فرما جو تجھے ہم سے راضی کر دے اور اسے ہمارے حق میں حجت بنا، نہ کہ ہمارے خلاف۔ اے اللہ! ہمیں قرآن کی زینت سے مزین فرما، ہمیں قرآن کی کرامت سے مکرَّم فرما، ہمیں قرآن کے شرف سے مشرَّف فرما۔ ہمیں اس پر ویسے ہی عمل کرنے کی توفیق عطا فرما جیسا اس کا حق ہے اور جیسا تو چاہتا ہے، اور اسے ویسے ہی سیکھنے اور سکھانے کی (توفیق عطا فرما) جیسا کہ تیرے نبی نے ہمیں حکم دیا ہے۔

اے اللہ! ہمیں قرآنِ عظیم کے ذریعے نفع عطا فرما اور ہمارے درجات بلند فرما۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا دے جو اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھتے ہیں، اس کی محکم (آیتوں) پر عمل کرتے ہیں، اس کی متشابہ (آیتوں) پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جو اس کے حروف اور حدود کو

قائم کرتے ہیں، اور ہمیں ان میں سے نہ بنا جو اس کے حروف کو تو قائم کرتے ہیں مگر اس کی حدود کو ضائع کر دیتے ہیں۔

اے اللہ! قرآن کے ذریعے ہمیں بدبختی سے خوش بختی کی طرف، جہنم سے جنت کی طرف، گمراہی سے ہدایت کی طرف، ذلت سے عزت کی طرف، اور ہر قسم کی برائیوں سے ہر قسم کی بھلائیوں کی طرف منتقل فرما، اے جلال و اکرام والے اور اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے۔

اے اللہ! ہمیں اس (قرآن) کے ذریعے عزت کے لباس پہنا، اس کے ذریعے (جنت کے) سایوں میں ٹھکانہ عطا فرما، اس کے ذریعے ہم سے مصیبتیں دور فرما، اور اس کے ذریعے ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما، اے جلال اور بزرگی والے۔ اے اللہ! ہمیں اہلِ قرآن میں سے بنا جو تیرے اہل اور تیرے خاص بندے ہیں، اے جلال اور بزرگی والے۔ اے اللہ! قرآنِ عظیم کو ہمارے دلوں کے لیے ضیا، ہماری آنکھوں کے لیے جِلا، ہماری بیماریوں کے لیے شفا، ہمارے گناہوں کو مٹانے والا اور آگ سے نجات دلانے والا بنا دے۔

اے اللہ! ہمیں اپنی کتاب کی تلاوت سے صاحبِ فہم، اس کے لذیذ خطاب کو شوق سے سننے والا، اس کے اوامر ونواہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والا، اس

کے ختم پر کامیاب ہونے والا، اس کا ثواب پانے والا، تمام مہینوں میں تیرا ذکر کرنے والا، اور اپنے تمام امور میں تجھی سے امید رکھنے والا بنا دے۔ اے اللہ! اس خاتمے کو بابرکت اور اس تلاوت کو نفع بخش بنا دے، اے تمام جہانوں کے رب۔

اے اللہ! اس کے ذریعہ ہمیں جنتوں میں داخل فرما، اس کے ذریعہ ہمیں (بلند) درجات عطا فرما، اس کے ذریعہ ہماری برائیاں دور فرما، اور اے ہمارے مولا! اس کے ذریعہ ہماری خطائیں معاف فرما، اے تمام جہانوں کے رب۔

اے اللہ! قرآن کے ذریعہ مجھ پر رحم فرما، اسے میرے لیے پیشوا، نور، ہدایت اور رحمت بنا دے۔ اے اللہ! اس (قرآن) میں سے جو میں بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد دلا دے، جو میں نہیں جانتا وہ مجھے سکھا دے، مجھے رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت نصیب فرما، اور اسے میرے لیے حجت بنا دے، اے تمام جہانوں کے رب۔ اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست کردے، جو میرے حالات کے تحفظ کا ضامن ہے، میری دنیا کو درست کردے، جس میں میری گزر بسر ہے، میری آخرت کو درست کردے، جہاں لوٹ کر مجھے جانا ہے، میری زندگی کو ہر خیر میں اضافے کا سبب بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے

راحت کا ذریعہ بنادے۔ اے اللہ! میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ بنا دے، میرے عمل کا بہترین حصہ اس کے آخری اعمال بنا دے، اور میرے دنوں میں سے بہترین دن اسے بنا جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں۔

اے اللہ! میں تجھ سے خوشگوار زندگی، پر سکون موت، اور ایسی واپسی مانگتا ہوں جو رسوا کن اور شرمناک نہ ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین علم، بہترین عمل، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت مانگتا ہوں۔ تو مجھے ثابت قدم رکھ، میری نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کر دے، میری امیدوں کو پورا فرما، میرے درجات بلند فرما، میری نماز قبول کر، میرے گناہ معاف کر دے، اور میں تجھ سے جنت کے اونچے درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کردینے والی چیزوں کا، ایسے اعمال کا جن سے تیری مغفرت حاصل ہوجائے، ہر گناہ سے سلامتی کا، ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے کا، جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور جہنم سے نجات پانے کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تمام معاملات میں ہمیں اچھے انجام تک پہنچا اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اے اللہ! ہمارے حبیب محمد ﷺ پر، آپ کی آل اور صحابہ پر بکثرت درود وسلام اور برکت نازل فرما۔

دعائے استخارہ:

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے وسیلے سے بھلائی طلب کرتا ہوں، تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے سے طاقت طلب کرتا ہوں، تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے۔ اے اللہ! اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے، اور میرے لیے بھلائی مقدر کردے جہاں کہیں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔"[1]۔

[1] صحیح بخاری، حدیث نمبر: 1162۔

نمازِ جنازہ:

مقتدی اپنے امام کے پیچھے کھڑے ہو کر چار تکبیریں کہے، بغیر دعائے استفتاح، بغیر رکوع اور بغیر سجدے کے۔

پہلی تکبیر (کے بعد): سورۂ فاتحہ پڑھیں،

﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ﴾

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔“ [الفاتحۃ : 1]۔

دوسری تکبیر (کے بعد): نبی ﷺ پر درودِ ابراہیمی پڑھیں جیسے نماز میں پڑھتے ہیں۔

تیسری تکبیر (کے بعد): میت کی مغفرت کے لیے دعائیں کرے جو دعائیں آسانی سے یاد ہوں، ان میں سے ایک یہ ہے: ”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، اور ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ، اور ہم میں سے جسے تو وفات دے، اسے ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت عطا فرما اور اس سے درگزر فرما، اس کی باعزت مہمانی فرما، اس کی قیام گاہ (قبر) کو کشادہ کردے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے،

اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک کردے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے عطا فرما۔ اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما، اسے عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے بچا اور اس کے لیے اس کی قبر کو کشادہ اور منور کر دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔" یہ دعا اور اس کے علاوہ دیگر ماثور دعائیں پڑھے۔

اور اگر (فوت ہونے والے) بچے ہوں تو یوں کہے : "اے اللہ! انھیں ان کے والدین کے لیے ذخیرہ بنا دے، ان کے ذریعہ ان کے والدین کے اعمال کا پلڑا وزنی کردے، انھیں مستجاب الدعوات بنا دے، اور (انھیں) ہمارے آقا ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں دے دے۔"

اور اسی طرح کی دیگر ماثور دعائیں پڑھے۔

چوتھی تکبیر (کے بعد): تھوڑی دیر خاموش رہے، پھر اپنے دائیں جانب (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) کہہ کر سلام پھیرے۔ یہ نمازِ جنازہ کا شرعی طریقہ ہے۔

یہ اس صورت میں ہے جب اس کے لیے ایسا کرنا ممکن ہو، لیکن اگر اس سے یہ چھوٹ جائے تو اس پر قضا لازم نہیں؛ کیوں کہ یہ فرض کفایہ ہے۔

حوالہ جات

قرآن مجید۔

اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیہ الشیخان

از محمد فواد عبد الباقی۔

صحیح بخاری، کتاب الدعوات

صحیح مسلم، کتاب الأدعیہ

صحیح الجامع الصغیر و زیادتہ از البانی

الدعا من القرآن، ترتیب: ابراہیم محمد وزنہ۔

الدعاء من الکتاب و السنۃ، از سعید بن وھف القحطانی

دعاء ختم القرآن الکریم از الشیخ عبد اللہ الخلیفی۔

الرقیۃ الشرعیۃ – من القرآن الکریم و السنۃ النبویۃ

فہرست

وردِ لطیف اور شرعی رقیہ 2
وردِ لطیف اور شرعی رقیہ 2
مقدمہ.. 2
پہلی فصل 4
وردِ لطیف.. 4
صبح وشام کے اذکار 4
جامع دعا... 26
اولاد کے لیے دعا:.. 35
والدین کے لیے دعا:... 37
اپنی حفاظت کریں 38
اور اللہ کے اچھے نام ہیں، سو تم اللہ کو انھی ناموں سے ’’پکارو‘‘-- 39
ذکر کے اقسام: 41
دوہرے اجر وثواب والا ذکر:.. 43
فرض نماز کے بعد کے اذکار 51
سونے کے اذکار:.. 53
دوسری فصل 60
دَم)رقیہ (کرنے کی آیتیں.. 60
تیسری فصل 89
ختمِ قرآن کی دعا 89
دعائے استخارہ: 96

نمازِ جنازہ: 97
حوالہ جات 99

ur509v1.0 - 06/09/2026